REGD No. L.3254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم شنبہ ۸ جمادی الثانی ۱۳۷۸ھ

فی پرچہ ۱۲/

جلد ۴۷/۱۲ ۲۰ فتح ۱۳۳۷ھش ۲۰ دسمبر ۱۹۵۸ء نمبر ۲۹۴

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق دعا کی تحریک

جلسہ سالانہ کے ایام قریب آ رہے ہیں۔ جلسہ کے دنوں میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو معمول سے کہیں بڑھ کر کام کرنا پڑیگا۔ اور بہت زیادہ وقت دینی امور کی سرانجام دہی میں مصروف رہنا ہوگا۔ احباب ان دنوں خاص توجہ اور درد و الحاح کے ساتھ دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو طاقت و ہمت عطا فرمائے تا کہ اس محنت شاقہ کا حضور کی صحت پر کوئی اثر نہ پڑے۔ اور حضور کو صحت و سلامتی کے ساتھ کام کرنے والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ کا مدعا اور اصل مقصد

کلمات طیبات سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"اس جلسہ سے مدعا اور اصل مطلب یہ ہے۔ کہ ہماری جماعت کے لوگ کسی طرح بار بار کی ملاقاتوں سے ایک ایسی تبدیلی اپنے اندر حاصل کر لیں کہ ان کے دل آخرت کی طرف بکلی جھک جائیں۔ اور ان کے اندر خدا تعالیٰ کا خوف پیدا ہو۔ اور وہ زہد اور تقویٰ اور خدا ترسی اور پرہیزگاری اور نرم دلی اور باہم محبت اور مواخات میں دوسروں کے لئے ایک نمونہ بن جائیں۔ اور انکسار اور تواضع اور راستبازی ان میں پیدا ہو۔ اور دینی مہمات کے لئے سرگرمی اختیار کریں۔" (شہادت القرآن)

احباب جماعت کو چاہیئے کہ اس مدعا اور مطلب کو گھر سے ہی لے کر چلیں۔ اور اس مقدس اجتماع کی برکات سے فائدہ اٹھائیں۔ (ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۹ دسمبر۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی طبیعت بلڈ پریشر کی تکلیف کے باعث تا حال ناساز ہے۔ گو پہلے کی نسبت افاقہ ہے۔ اور عام حالت بفضلہ تعالیٰ بہتر ہے احباب التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت میاں صاحب موصوف کو جلد صحت یاب فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم کلیم اللہ شاہ صاحب ابن محترم سید عزیز اللہ شاہ صاحب انگلینڈ سے اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے بعد بخیریت ربوہ واپس تشریف لے آئے ہیں۔ اس خوشی میں محترمہ بیگم صاحبہ سید عزیز اللہ شاہ صاحب نے دفتر الفضل کو بطور اعانت مبلغ ۵ روپے ارسال فرمائے ہیں جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ احباب دعا کریں کہ خداوند کریم انکی اس کامیابی کو آئندہ ترقیات کا پیش خیمہ بنائے آمین (مینیجر الفضل ربوہ)

ضروری اعلان

احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ دفتر نظامت مکانات و معلومات برائے جلسہ سالانہ ۱۹۵۸ء دفتر خدام الاحمدیہ کی عمارت میں ہوگا۔
ناظم مکانات و معلومات

ضروری اعلان برائے جماعتہائے احمدیہ

امیر صاحب جماعت احمدیہ راولپنڈی کی طرف سے مندرجہ ذیل پیغام بذریعہ فون موصول ہوا ہے:-

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ایک سپیشل ٹرین مورخہ ۲۴ دسمبر ۱۹۵۸ء کو ۸ بجے شام راولپنڈی سے ربوہ کے لئے چلانے کا فیصلہ ہو چکا ہے۔ گرد و نواح کی جماعتوں کاہو، کیمبل پور، ایبٹ آباد، مری، آزاد کشمیر وغیرہ سے درخواست ہے۔ کہ وہ اس سپیشل ٹرین پر سفر کریں۔ نیز سابق صوبہ سرحد کی جماعتوں کے احباب ضلع پشاور، نوشہرہ، کوہاٹ مردان سے بھی درخواست ہے۔ کہ وہ راولپنڈی پہنچکر اس ٹرین سے سفر کریں۔ نیز اس بات کا خاص طور پر خیال رکھیں۔ کہ ربوہ کے لئے ٹکٹ راولپنڈی سے خریدا جائے:
امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی

ضروری اعلان

جلسہ کے ایام میں حسب سابق احباب کی سہولت کے لئے دفتر الفضل عارضی طور پر جلسہ گاہ کے احاطہ میں منتقل کیا جا رہا ہے۔ جملہ احباب ۲۶ تا ۲۸ دسمبر ۱۹۵۸ء الفضل سے متعلقہ امور کے سلسلہ میں وہاں تشریف لائیں۔
مینیجر الفضل ربوہ

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

اسسٹنٹ ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۰ دسمبر ۱۹۵۶ء

اسلامی کردار

اسلامی کردار کی بنیاد بچے کی پیدائش کے وقت ہی پڑ جاتی ہے۔ جب ایک مسلمان کے گھر میں بچہ پیدا ہوتا ہے۔ تو سب سے پہلی آواز جو اس کے کان میں ڈالی جاتی ہے وہ ہوتی ہے۔

اللہ اکبر - اشھد ان لا الہ الا اللہ اشھد ان محمداً رسول اللہ

اس کا مطلب یہ ہے کہ ایک مسلمان کی زندگی یا دوسرے لفظوں میں اسلامی کردار کی بنیاد توحید اور رسالت پر رکھی جاتی ہے۔ اس بنیاد پر ہی وہ عمارت تعمیر ہوتی ہے۔ جو تقوےٰ اللہ کے محل کی صورت میں ظہور پذیر ہوتی ہے۔ اور جس کا نشان اللہ تعالےٰ ہی کے الفاظ ذیل سے ملتا ہے۔

یا ایتھا النفس المطمئنۃ ارجعی الی ربک ....

یعنی اے نفس مطمئنہ اپنے رب کی طرف واپس آ اور میری جنت میں داخل ہو جا اس سے ظاہر ہے کہ اللہ تعالےٰ کی طرف ارجاع اور اس کی جنت میں داخل ہونے کی اولین منزل نفس مطمئنہ ہے۔ جس سے ثابت ہوا۔ کہ اسلام کردار کی جو عمارت تیار کرنا چاہتا ہے۔ وہ نفس مطمئنہ کی عمارت ہے۔ اور یہی وہ تقوےٰ اللہ کا محل ہے جس کا ذکر ہم نے کیا ہے۔

جیسا کہ ہم نے پہلے بھی کئی بار دوسرے لفظوں میں عرض کیا ہے۔ اسلام صرف منزل کی نشان دہی نہیں کرتا۔ بلکہ منزل کے ہر قدم پر ہماری راہ نمائی کرتا ہے۔ اور وہ ہمارا ہاتھ کبھی نہیں چھوڑتا جب تک کہ ہم خود صراط مستقیم کو چھوڑ کر پگڈنڈیوں پر نہ چلنے لگیں۔ چنانچہ جب اللہ تعالےٰ نے نفس مطمئنہ کو ہماری اولین منزل ٹھہرایا ہے۔ تو اس نے نفس مطمئنہ کا مقام حاصل کرنے کے ذرائع بھی ہمیں نہایت واضح الفاظ میں بتا دیئے ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

قل ان اللہ یضل من یشاء و یھدی الیہ من اناب - الذین اٰمنوا وتطمئن قلوبھم بذکر اللہ الا بذکر اللہ تطمئن القلوب

یعنے (اے ہمارے رسول لوگوں سے) کہہ اللہ تعالےٰ جسے چاہتا ہے ضلالت میں ڈالتا ہے۔ اور جو اس کی طرف جھکتا ہے اس کی راہ نمائی کرتا ہے وہ جنہوں نے دل اطمینان حاصل کرتے ہیں اللہ تعالےٰ کے ذکر سے ہی سن لو! کہ اللہ تعالےٰ کے ذکر سے دل اطمینان حاصل کرتے ہیں۔ اس آیہ کریمہ سے واضح ہوا کہ ایک مومن کے لئے اطمینان قلب حاصل کرنے کا ذریعہ ذکر الٰہی ہے۔ اللہ تعالےٰ نے یہ بات کوئی معمولی طور پر نہیں فرمائی۔ بلکہ نہایت زور دار طریق سے فرمایا ہے۔ اور بات کو دوہرا کر اور بھی زیادہ تاکید فرمائی ہے۔

اس آیہ کریمہ کے بعد اللہ تعالےٰ فرماتا ہے

الذین اٰمنوا وعملوا الصالحات طوبیٰ لھم وحسن ماٰب۔

یعنے جو لوگ ایمان لاتے ہیں اور اعمال صالح بجا لاتے ہیں۔ ان کے لئے خوشخبری ہے۔ اور اچھی واپسی کی جگہ ہے۔ اس آیہ کریمہ میں بتایا ہے کہ ذکر الٰہی کا وہ مقام جس کا ذکر اوپر ہوا ہے۔ اس کے حصول کا کیا ذریعہ ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ اس کا ذریعہ ایمان لانا اور نیک اعمال بجا لانا ہے۔ طوبیٰ لھم اور حسن ماٰب میں پھر اسی حقیقی منزل کی طرف اشارہ کیا گیا ہے یعنی ایمان لانے والے اور اعمال صالحہ بجا لانے والے ہی حسن ماٰب پاتے ہیں۔ یعنی وہ منزل حاصل کرتے ہیں۔ جسکو نفس مطمئنہ کہا جاتا ہے۔ جو اس کو اللہ تعالےٰ کی جنت میں داخل کرتا ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسی حقیقت کو ان الفاظ میں بیان فرمایا ہے کہ اسلام انسان کو انسان بناتا ہے۔ انسان سے با اخلاق انسان بناتا ہے۔ اور با اخلاق انسان سے باخدا انسان بناتا ہے۔

اس کا مطلب بھی یہی ہے۔ کہ اسلام انسانی کردار کی عمارت کی تیاری کے لئے صرف منزل مقصود کی طرف اشارہ ہی کرنے پر اکتفا نہیں کرتا۔ وہ ہمیں صرف ہماری منزل مقصود ہی نہیں بتاتا۔ بلکہ شروع سے لے کر آخر تک ہماری راہ نمائی کرتا ہے۔ اور سوائے ان کے جو صراط مستقیم کو دیدہ دانستہ چھوڑ کر گمراہی کی پگڈنڈیوں پر آوارہ ہو جاتے ہیں۔ وہ ہر ایک انسان کا جو اس کی طرف جھکتا ہے انگلی پکڑ کر سیدھے راستے پر لئے چلا جاتا ہے۔ یہاں اللہ تعالےٰ کی طرف جھکاؤ اولین شرط ہے۔ وہ انہی کی راہ نمائی کرتا ہے جو ایسی راہ نمائی کی تڑپ رکھتے ہیں۔ جو انابت الی اللہ کا سوز دل میں پیدا کرتے ہیں۔ اس حقیقت کو پندرہ روزہ استقلال مورخہ یکم دسمبر میں ایک دوست نے اپنے مضمون محبت اور تعمیر کردار میں اس طرح بیان کیا ہے۔

"بلاشبہ اللہ کو اپنی بہترین تخلیق انسان سے محبت ہے۔ اس کی ربوبیت اور رحمت اس کی محبت ہی کا اظہار ہیں۔ اسی محبت کے باعث اس نے انسان کو بہترین انداز سے پیدا کیا۔ اسے احسن صورت عطا فرمائی۔ کائنات کو حسن و رنگینی سے مزین کر کے اسے اس کی جولانگاہ بنا دیا۔ اور اس کے لئے اس میں دلچسپی پیدا کر دی۔ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ ہر لمحہ اسے اپنی طرف سے راہ نمائی اور قوت بہم پہونچانے کا سامان کر دیا۔ مگر اس قوت و راہ نمائی سے مستفید وہی ہوتا ہے۔ جو حق تعالےٰ کی طرف متوجہ ہو۔

نشاط روح بنکر عشق کا پیغام آتا ہے
مگر دل جن کے زندہ ہیں انہی کے نام آتا ہے
طلب جس کی ہے جس کا راستہ ہے جس کی منزل ہے
وہ بہر دستگیری ہر قدم ہر گام آتا ہے

حدیث میں آیا ہے کہ اللہ فرماتے ہیں جو میری طرف ایک قدم بڑھتا ہے۔ میں اس کی طرف دس قدم بڑھتا ہوں۔ جو میری طرف چل کے آتا ہے۔ میں اس کی طرف دوڑ کے آتا ہوں۔"

نیز فرماتے ہیں۔ "میں آسمان اور زمین کی وسعتوں میں نہیں سماتا۔ مگر مومن کے دل میں سما جاتا ہوں۔ اور مومن کی پہچان کیا ہے؟ اس کے متعلق بھی خود ہی فرما دیا۔ والذین اٰمنوا اشد حبا للہ اور ایمان والے وہ ہیں جن کی محبت اللہ سے بہت شدید ہے۔

اسی نکتہ کو قیمتی کبھی نے یوں بیان کیا ہے؀

دل مستان عشق خود مقام تست

ہر دل اس کا مقام نہیں۔ صرف وہی دل اس کا مقام ہے۔ جو اس کی محبت میں سرشار ہے۔ غالب نے ایک جگہ اپنے انوکھے اور رنگین انداز میں اسے یوں پیش کیا ہے ؎

ربایند دل از دلدادگان
کشند نازِ لیکن ز افتادگان
شناسندگان را بخود راہ نما
ہراسندگان را غم از دل ربا"

(استقلال لاہور ۱۹۵۶ء)

یہی وجہ ہے کہ ایک مسلمان اپنے بچے کی پیدائش کے وقت اس کے کان میں توحید اور اس کی رسالت کی آواز ڈالتا ہے جیسا کہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے

الذین جاھدوا فینا لنھدینھم سبلنا۔

اللہ تعالےٰ انہی لوگوں کی راہ نمائی کرتا ہے۔ جو اس کے راستہ میں جہاد کرتے ہیں۔ محض مسلمان کہلانے سے اسلامی کردار کی منزل مقصود حاصل نہیں ہو سکتی۔ بلکہ ہماری طرف سے قدم اٹھانے کی ضرورت ہوتی ہے جب ہم پورے ایمان کے ساتھ قدم اٹھاتے ہیں۔ تو اس وقت ہمارے ایک قدم اٹھانے پر دس قدم ہماری طرف بڑھتا ہے۔ گو ہم آہستہ لیکن یقینی قدم اٹھاتے ہیں۔ تو وہ دوڑتا ہوا ہماری طرف بڑھتا ہے۔ پھر جیسا کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق فرمایا ہے کہ

خلقہ القراٰن

یعنی آپ کا کردار قراٰن کریم تھا۔ اسی طرح ایک مسلمان بھی اپنے کردار کی تعمیر قراٰن کریم پر چل کر ہی تعمیر کرتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں اسلامی کردار وہی ہے جو قراٰن کریم بناتا ہے۔

وصیّت کی اہمیّت

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام کا ارشاد

خدا تعالےٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بعض خفیف خفیف امتحان بھی رکھے ہوئے تھے۔ جیسا کہ یہ بھی دستور تھا کہ کوئی شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی قسم کا مشورہ نہ لے جب تک پہلے نذرانہ داخل نہ کرے۔ پس اس میں بھی منافقوں کیلئے ابتلاء تھا۔ ہم خود محسوس کرتے ہیں کہ اس وقت کے امتحان سے بھی اعلیٰ درجہ کے مخلص جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کیا ہے دوسرے لوگوں سے ممتاز ہو جائینگے۔ اور ثابت ہو جائے گا کہ بیعت کا اقرار انہوں نے سچا کر کے دکھلا دیا ہے اور اپنا صدق ظاہر کر دیا۔ بے شک یہ انتظام منافقوں پر بہت گراں گزرے گا اور اس سے ان کی پردہ دری ہو گی۔ اور بعد موت وہ مرد ہوں یا عورت اس قبرستان میں ہرگز دفن نہیں ہو سکیں گے۔ فی قلوبھم مرض فزادھم اللّٰہ مرضاً۔ لیکن اس کام میں سبقت دکھلانے والے راستبازوں میں شمار کئے جائیں گے۔ اور ابد تک خدا تعالیٰ کی ان پر رحمتیں ہوں گی۔ بالآخر یہ بھی یاد رہے کہ بلاؤں کے دن نزدیک آ رہے ہیں۔ اور ایک سخت زلزلہ جو زمین کو تہ و بالا کر دے گا قریب ہے۔ پس وہ جو معائنہ عذاب سے پہلے اپنا تارک الدنیا ہونا ثابت کر دیں گے اور نیز یہ بھی ثابت کر دیں گے کہ کس طرح انہوں نے میرے حکم کی تعمیل کی۔ خدا کے نزدیک حقیقی مومن وہی ہیں اور اس کے دفتر میں سابقین الاوّلین لکھے جائیں گے۔ اور میں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ زمانہ قریب ہے کہ ایک منافق جس نے دنیا سے محبت کر کے اس حکم کو ٹال دیا ہے وہ عذاب کے وقت آہ مار کر کہے گا کہ کاش میں تمام جائداد کا منقولہ اور غیر منقولہ خدا کی راہ میں دیدیتا اور اس عذاب سے بچ جاتا۔ یاد رکھو کہ اس عذاب کے معائنہ کے بعد ایمان بے سود ہوگا اور صدقہ و خیرات محض عبث۔ دیکھو میں بہت قریب عذاب کی تمہیں اطلاع دیتا ہوں۔ اپنے لئے وہ زاد جلد تر جمع کرو کہ کام آوے۔ میں یہ نہیں چاہتا کہ تم سے کوئی مال لوں اور اپنے قبضہ میں کر لوں بلکہ تم اشاعتِ دین کے لئے ایک انجمن کے حوالے اپنا مال کرو گے۔ اور بہشتی زندگی پاؤ گے۔ بہتیرے ایسے ہیں کہ وہ دنیا سے محبت کر کے میرے حکم کو ٹال دیں گے۔ مگر بہت جلد دنیا سے جدا کئے جائیں گے تب آخری وقت میں یہ کہیں گے۔ ھٰذا ما وعد الرحمٰن وصدق المرسلون۔ والسلام علیٰ من اتبع الھدیٰ۔

(الوصیت صفحہ ۳۳-۳۴)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی ہدایت

تیسرا مسئلہ وصیت کا ہے۔ یہ خدا نے ہمارے لئے ایک نہایت ہی اہم چیز رکھی ہے۔ اور اس ذریعہ سے جنّت کو ہمارے قریب کر دیا ہے۔ پس وہ لوگ جن کے دل میں ایمان اور اخلاص تو ہے مگر وہ وصیت کے بارے میں سُستی دکھلاتے ہیں۔ میں انہیں توجہ دلاتا ہوں کہ وہ وصیت کی طرف جلدی بڑھیں۔ انہی سُستیوں کی وجہ سے دیکھا جاتا ہے کہ بعض بڑے بڑے مخلص فوت ہو جاتے ہیں ان کو آج کل کرتے کرتے موت آ جاتی ہے۔ پھر دل کڑھتا ہے اور حسرت پیدا ہوتی ہے کہ کاش یہ بھی مخلصین کے ساتھ دفن کئے جاتے۔ مگر دفن نہیں کئے جا سکتے۔ سب کے دل ان کی موت پر محسوس کر رہے ہوتے ہیں کہ وہ مخلص تھے اور اس قابل تھے کہ دوسرے مخلصین کے ساتھ دفن کئے جاتے مگر ان کی ذرا سی غفلت اور ذرا سی سُستی اس میں حائل ہو جاتی ہے۔ پھر بیسیوں ہماری جماعت میں ایسے لوگ موجود ہیں جو دسویں حصہ سے زیادہ چندہ دیتے ہیں۔ مگر وہ وصیت نہیں کرتے۔ ایسے دوستوں کو بھی چاہیئے کہ وصیت کر دیں بلکہ ایسے دوستوں کے لئے تو کوئی مشکل ہے ہی نہیں۔ پھر کئی ایسے ہیں جو پانچ پیسے فی روپیہ چندہ دے رہے ہوتے ہیں اور صرف دمڑی یا دھیلہ انہیں وصیت سے محروم کر رہا ہوتا ہے۔ غرض تھوڑے تھوڑے پیسوں کے فرق کی وجہ سے ہماری جماعت کے ہزاروں ہزار آدمی وصیت سے محروم ہیں اور جنّت کے قریب ہوتے ہوئے اس میں داخل نہیں ہوتے۔

پھر بعض لوگ مرض الموت میں وصیّت کرتے ہیں حالانکہ یہ وصیت منظور نہیں ہوتی۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ناپسندیدہ فرمایا ہے۔ وصیت وہی ہے۔ جو حیات اور زندگی میں کی جائے اور غیر مشتبہ ہو۔ پس دوستوں کو چاہیئے کہ جو وصیت کے برابر چندہ دیتے ہیں اور ایسے سینکڑوں آدمی ہیں وہ حساب لگا کر وصیت کر دیں۔ بعض اگر غور کریں گے تو انہیں معلوم ہوگا کہ صرف ایک پیسہ زیادہ چندہ دینے سے ان کے لئے جنّت کا وعدہ ہو جاتا ہے۔ پس جس قدر ہو سکے دوستوں کو چاہیئے کہ وصیت کریں۔ اور میں یقین رکھتا ہوں کہ وصیت کرنے سے ایمانی ترقی ضرور ہوتی ہے۔ جب اللہ تعالےٰ کا وعدہ ہے کہ وہ اس زمین میں متقی کو دفن کرے گا تو جو شخص وصیت کرتا ہے وہ اُسے متقی بنا بھی دیتا ہے۔"

(الفضل یکم ستمبر ۱۹۳۲ء)

"اس وقت میرے نزدیک کم از کم یہ تحریک ہونی چاہیئے کہ جماعت کا ہر فرد وصیت کرے۔ دنیا میں ہر چیز کے مظاہرے کا ایک وقت ہوتا ہے۔ ہمارے ہاتھ سے قادیان نکل جانے کی وجہ سے دشمن کی نظریں اس وقت خاص طور پر اس امر کی طرف لگی ہوئی ہیں کہ بہشتی مقبرہ ان کے ہاتھ سے نکل گیا ہے اب ہم دیکھیں گے

جلسہ سالانہ پر آنے والوں سے سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کی توقعات

(۲)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"میں سچ سچ کہتا ہوں۔ کہ انسان کا ایمان ہرگز درست نہیں ہو سکتا جب تک اپنے آرام پر اپنے بھائی کا آرام حتّی الوسع مقدم نہ ٹھہراوے۔ اگر میرا ایک بھائی میرے سامنے باوجود اپنے ضعف اور بیماری کے زمین پر سوتا ہے اور میں باوجود اپنی صحت و تندرستی کے چارپائی پر قبضہ کرتا ہوں تا وہ اس پر بیٹھ نہ جاوے تو میری حالت پر افسوس ہے اگر میں نہ اٹھوں اور محبت اور ہمدردی کی راہ سے اپنی چارپائی اس کو نہ دوں۔ اور اپنے لئے فرش زمین پسند نہ کروں۔ اگر میرا بھائی بیمار ہے اور کسی درد سے لاچار ہے تو میری حالت پر حیف ہے اگر میں اس کے مقابل پر امن سے سو رہوں اور اس کے لئے جہاں تک میرے بس میں ہے آرام رسانی کی تدبیر نہ کروں۔ اور اگر کوئی میرا دینی بھائی اپنی نفسانیت سے مجھ سے کچھ سخت گوئی کرے تو میری حالت پر حیف ہے اگر میں بھی دیدہ و دانستہ اس سے سختی سے پیش آؤں۔ بلکہ مجھے چاہیئے کہ میں اس کی باتوں پر صبر کروں۔ اور اپنی نمازوں میں اس کیلئے رو رو کر دعا کروں۔ کیونکہ وہ میرا بھائی ہے۔ اور روحانی طور پر بیمار ہے . . . .

. . . . کہ یہ سب ہلاکت کی راہیں ہیں۔ کوئی سچا مومن نہیں ہو سکتا جب تک اس کا دل نرم نہ ہو۔ اور جب تک وہ اپنے تئیں ہر ایک سے ذلیل تر نہ سمجھے۔ اور ساری مشیختیں دور نہ ہوں۔ خادم القوم ہونا مخدوم ہونے کی نشانی ہے۔ اور غریبوں سے نرم ہو کر اور جھک کر بات کرنا مقبولِ الٰہی ہونے کی علامت ہے اور بدی کا نیکی کے ساتھ جواب دینا سعادت کے آثار ہیں۔ اور غصہ کو کھا لینا اور تلخ بات کو پی جانا نہایت درجہ کی جوانمردی ہے۔" (از اشتہار ۱۸۹۳ء)

احباب جماعت کو چاہیئے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی توقعات کے مطابق پورے اُتریں اور ایمان کے معیار کو قائم فرماویں اور نیک نمونہ اختیار کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔

ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد

کہ یہ لوگ کیسے وصیت کرتے ہیں۔ اس اعتراض کو دور کرنے کے لئے ہمارے پاس ایک ہی ذریعہ ہے کہ ہر احمدی وصیت کرے اور دنیا کو بتا دے کہ ہمیں خدا تعالیٰ کے وعدوں پر جو ایمان اور یقین حاصل ہے وہ قادیان کے ہاتھ سے نکلنے یا نہ نکلنے سے وابستہ نہیں۔ ہم ہر حالت میں اپنے ایمان پر قائم ہیں۔۔۔۔ ۔۔۔۔ اور کوشش کرنی چاہیئے کہ ہماری جماعت میں کوئی ایک فرد بھی ایسا نہ رہے۔ جس نے وصیت نہ کی ہو۔"

(الفضل ۵ جون ۱۹۴۸ء)

(۴) پس تم جلد سے جلد وصیتیں کرو تاکہ جلد سے جلد وہ مبارک دن آجائے۔ جب کہ چاروں طرف اسلام اور اسلام کا جھنڈا لہرانے لگے۔ اس کے ساتھ ہی میں ان دوستوں کو مبارک باد دیتا ہوں۔ جنہیں وصیت کرنے کی توفیق حاصل ہوئی۔ اور میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو بھی جو ابھی تک اس نظام میں شامل نہیں ہوئے۔ توفیق دے کہ وہ بھی اس میں حصہ لے کر دینی اور دنیوی برکات سے مالا مال ہو سکیں۔ اور دنیا اس نظام سے ایسے رنگ میں فائدہ اٹھائے کہ اسے یہ تسلیم کرنا پڑے کہ قادیان کی وہ بستی ہے۔ جسے کور دہ کہا جاتا تھا۔ جسے جہالت کی بستی کہا جاتا تھا اس میں وہ نور نکلا جس نے دنیا کی ساری تاریکیوں کو دور کر دیا۔ اور جس نے ہر امیر و غریب اور ہر چھوٹے بڑے کو محبت اور پیار اور الفت باہمی سے رہنے کی توفیق عطا فرمائی۔"

(نظام نو صفحہ ۱۱۲)

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نوافل قرب الٰہی کا ذریعہ ہیں

صحیح بخاری حدیث کی مشہور و مستند کتاب ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی اسے اصح الکتب بعد کتاب اللہ یعنی اللہ تعالیٰ کی کتاب قرآن مجید کے بعد باقی کتب میں سے زیادہ صحیح کتاب قرار دیا ہے اس پایہ کی کتاب میں حدیث قدسی درج ہے جس میں لکھا ہے کہ

یتقرّب الیّ بالنوافل

یعنی بندے کو میرا قرب نوافل کے ذریعہ سے حاصل ہوتا ہے۔ نوافل سے مراد وہ امور ہوتے ہیں۔ جن کے کرنے سے ثواب ہوتا ہے۔ مگر ان کے نہ کرنے پر گناہ نہیں سمجھا جاتا۔ لیکن اس کے باوجود نوافل کا اتنا عظیم الشان درجہ ہے کہ خود خدائے برتر و توانا نے اپنے محبوب نبی پاک کی زبان سے یہ کہلوایا کہ میرے بندے میرے قرب کو چاہتے ہیں۔ تو صرف فرائض پر ہی تکیہ کر کے نہ بیٹھ جائیں بے شک انسان فرائض ادا کرتا ہے۔ لیکن بے شمار کوتاہیاں۔ غلطیاں اور کمیاں ان فرائض کی ادائیگی میں ہو جاتی ہیں۔ قرب اور اعلیٰ درجات کا ذات احدیت کے حضور ملنا تو ایک طرف رہا انسان کو یہ خطرہ لاحق رہتا ہے کہ کہیں ان کوتاہیوں کے باعث ذات احدیت سے دور نہ پھینک دیا جاؤں ان کوتاہیوں اور خطاؤں کے ازالہ کے لئے جو فرائض کی ادائیگی میں سرزد ہو جاتی ہیں۔ نوافل کا ادا کرنا از بس ضروری ہو جاتا ہے اور باوجود اس کے کہ یہ امور اختیاری رکھے گئے ہیں۔ لیکن قرب الٰہی کا حصول ان کے ذریعہ سے ہی وابستہ ہے۔ اس لئے حدیث قدسی میں فرمایا گیا۔ کہ یتقرب الیّ بالنوافل کہ میرا بندہ میری درگاہ میں قرب کا مقام حاصل کرنے کے لئے اختیاری امور کو التزام و استقلال کے ساتھ بجا لائے۔ بھوکوں کو کھانا کھلانا۔ ننگوں کو کپڑا پہنانا محتاجوں کی ضروریات کو پورا کرنا۔ مفلسوں کی تنگدستی کو دور کرنا اور جو قسم قسم کی مشکلات میں مبتلا ہیں ان کی مشکلات کو دور کرنے کی سعی و کوشش کرنا ایسے نوافل ہیں جو خدا تعالیٰ کو بے حد محبوب ہیں۔ بے شک یہ نوافل ہیں۔ فرائض نہیں لیکن اس میں کیا شبہ ہے کہ ایسے ہی کاموں کے متعلق خدا نے فرمایا کہ ان کے اختیار کرنے سے میرا قرب اور میری نزدیکی حاصل ہوگی۔

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے اسلام کی برتری۔ حضرت نبی پاک کی شان کی بلندی اور شریعت حقہ کی حفاظت کے لئے تحریک جدید کا آغاز فرمایا ہے اور جماعت کو تحریک کی ہے کہ اس پاک و مبارک مقصد کے لئے مالی قربانی کر کے فدائیت کا ثبوت دے آپ نے صاف صاف فرمایا ہے کہ یہ تحریک اگرچہ اختیاری ہے۔ از قسم نوافل ہے۔ لیکن قرب الٰہی کا حصول اور ذات احدیت کے دربار عالی میں رسائی کے لئے ان اختیاری امور اور نوافل کا ادا کرنا ضروری ہے۔

یقیناً وہ لوگ جو یہ سمجھتے ہیں کہ اختیاری امور کا انجام دینا یا نوافل کا ادا کرنا غیر ضروری ہے۔ وہ سخت غلطی خوردہ ہیں۔ حضرت سیدنا امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے اسی حدیث قدسی کے منشاء کو نمایاں کیا ہے۔ جو بخاری میں وارد ہے کہ بندہ اگر قرب الٰہی حاصل کرنا چاہتا ہے تو نوافل ادا کرے یہی حق ہے کہ مقبول الٰہی بننے کے لئے جہاں فرائض کا اہتمام سے ادا کرنا ضروری ہے۔ وہاں ان امور کا انجام دینا جو نوافل کہلاتے ہیں۔ فرائض کی قبولیت اور ان کو پُر اثر بنانے کے لئے کم لازمی نہیں۔ شریعت کے مغز سے جو واقف ہے وہ خوب جانتا ہے کہ نوافل کا کس درجہ اعلیٰ مقام ہے۔

احباب کو اس طرف خاص توجہ دینی چاہیئے اور اختیاری امور اور نوافل کے ادا کرنے میں تساہل سے کام نہیں لینا چاہیئے اور ان تمام تحریکات کو جو اختیاری رکھی گئی ہیں۔ لیکن نتائج کے لحاظ سے اسلام کی برتری قرآن کی عظمت اور حضرت بانی اسلام کی شوکت کا اظہار ان سے ہوتا ہے ان میں حصہ لینے کے لئے ہر ممکن کوشش کرنی چاہیئے۔ بلکہ دوستوں عزیزوں۔ رشتہ داروں اور تمام تعلق رکھنے والوں کو اس میں شامل کرنا چاہیئے۔ تحریک جدید اپنی نیک مقاصد کے پیش نظر جاری کی گئی ہے۔ اور اس کے مالی حصہ میں دل کھول کر اور حقیقی جوش اور سچی خوشی سے حصہ لینا۔ اگرچہ اختیاری ہے لیکن خدا کی قسم کے حصول کے ایک کارگر نسخہ ہے۔

(وکیل المال تحریک جدید)

سپیشل گاڑیوں کے متعلق اطلاع

اس وقت تک سپیشل گاڑیوں کے متعلق جو ریلوے نے تجویز کی ہے وہ درج ذیل ہے اگر اس میں کوئی تبدیلی ہوئی تو اس کے متعلق اطلاع شائع کر دی جائے گی۔

۱۔ لاہور سے ربوہ ۲۵ ۱۲/۵۸ کو دو بجے دوپہر روانہ ہوگی۔
۲۔ سیالکوٹ سے ربوہ ۲۵ ۱۲/۵۸ کو صبح نو بجے روانہ ہوگی۔
۳۔ نارووال سے ربوہ ۲۵ ۱۲/۵۸ کو ۲ بجے دوپہر روانہ ہوگی
۴۔ جھنگ سے ربوہ ۲۵ ۱۲/۵۸ کو دن کے ۱۲ بجے روانہ ہوگی
۵۔ لائلپور سے ربوہ ۲۵ ۱۲/۵۸ کو شام کے چھ بجے روانہ ہوگی

راولپنڈی اور ملتان کے امراء صاحبان کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ فوری طور پر اپنے ہیڈ کوارٹر سے معلوم کر کے اطلاع بھجوائیں۔

واپسی

۱۔ ربوہ سے لاہور ۲۸ ۱۲/۵۸ کو رات دس ۱۰ بجے روانہ ہوگی
۲۔ ربوہ سے سیالکوٹ ۲۹ ۱۲/۵۸ کو صبح سات بجے روانہ ہوگی۔
۳۔ ربوہ سے نارووال ۲۹ ۱۲/۵۸ کو صبح چھ بجے روانہ ہوگی
۴۔ ربوہ سے جھنگ ۲۹ ۱۲/۵۸ کو وقت کا بعد میں اعلان کیا جائے گا۔
۵۔ ربوہ سے لائلپور ۲۹ ۱۲/۵۸ کو وقت کا بعد میں اعلان کیا جائے گا۔
۶۔ راولپنڈی اور ملتان کے امراء صاحبان اپنے ہیڈ کوارٹر سے معلوم کر کے اطلاع بھجوائیں۔

(ابوالمنیر نور الحق ناظم استقبال)

گمشدہ لائسنس کی تلاش

دو عدد موٹر ڈرائیونگ لائسنس ۳۲۷۲ و ۲۷۲ بنام محمد منیر اور حمید اللہ خاں ربوہ ریلوے اسٹیشن سے اڈہ بس تک کے درمیانی راستہ میں کہیں گر گئے ہیں۔ جن صاحب کو ملیں وہ براہ کرم درج ذیل پتہ پر پہنچا دیں ایسے صاحب کو پانچ (۵/-) روپے بطور انعام پیش کئے جائیں گے۔ منظور احمد بکنگ کلرک اڈہ طارق ٹرانسپورٹ ربوہ

دعائے مغفرت

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی نے محترمہ محمد جان صاحبہ بیوہ حضرت حاجی غلام احمد صاحب آف کریام رضی اللہ عنہما (حال مقیم چک ۹ گ ب ضلع لائلپور) کی نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحومہ کو مقبرہ بہشتی میں دفن کیا گیا۔ احباب مرحومہ کے بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

کہاں ہیں؟

مکرم چوہدری فیروز الدین صاحب انسپکٹر تحریک جدید جس جگہ بھی ہوں۔ فوراً دفتر واپس تشریف لے آویں۔

(وکیل المال تحریک جدید)

تحریک امدادِ باہمی پر ایک نظر

(۲)

تحریک کا پھیلاؤ

لیکن اس ضمنی بحث سے یہ تو معلوم ہوا کہ حامیوں کے نزدیک تو یہ تحریک پسندیدہ تھی ہی۔ مخالفوں نے بھی کم از کم اس کی افادیت اس حد تک تو تسلیم کی کہ یہ حکمران طبقے کے لئے ضرور مفید ہے اور آج جبکہ حکومت بھی اپنی ہے اس تحریک سے سب کے سب فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ یوں اس بحث سے قطع نظر اگر امداد باہمی کی تدریجی تاریخ پر نظر ڈالی جائے تو اس کی افادیت پر اس کا اپنا پھیلاؤ بڑی مضبوط دلیل ہے ۱۹۰۴ء میں قانون نافذ ہوتا ہے۔ اور ۱۹۰۶ء تک یعنی محض دو سال کے عرصے میں ایک ایسے ملک میں جہاں اس تحریک کا کسی نے نام بھی نہ سنا تھا۔ اور لین دین اور کاروبار کو محض ایک فرقہ تک محدود سمجھا جاتا تھا۔ وہاں آٹھ سو انجمنیں قائم ہو گئیں۔ اور پھر اس کے بعد کے پانچ برسوں میں یعنی ۱۹۱۱ء تک یہ تعداد آٹھ ہزار سے بھی بڑھ گئی ساتھ ہی پانچ سات سال کے عملی تجربے کے بعد محسوس کیا گیا کہ اس بارے میں ۱۹۰۴ء کا قانون کافی نہیں ہے۔ کیونکہ ایک تو بڑھتی ہوئی انجمنوں میں رابطہ اور ان پر موثر نگرانی کے لئے مرکزی اداروں کی ضرورت تھی۔ پھر دیہی انجمنوں میں منافع ناقابل تقسیم تھا۔ اور پنجاب میں حصوں کی رقم لاکھوں تک پہنچ گئی تھی۔ جن پر منافع کا مطالبہ ہو رہا تھا اور پہلے قانون میں قرضہ انجمنوں کے علاوہ امداد باہمی کی دوسری انجمنوں کی گنجائش بھی نہ تھی۔

نیا قانون

اس لئے ۱۹۱۲ء میں ایک نیا قانون نافذ ہوا۔ جس کی رو سے سنٹرل کواپریٹو بنک قائم کئے گئے۔ انجمن ہائے قرضہ کے ساتھ دوسری انجمنوں کے قیام کی گنجائش رکھی گئی اور شہری و دیہی انجمنوں میں فرق صرف ذمہ داری کی نوعیت کا رہ گیا اسی قانون کی رو سے دیہاتی انجمنوں کو جن کی ذمہ داری غیر محدود تھی۔ یہ اختیار دیا گیا کہ وہ چاہیں تو ایک معینہ عرصہ تک منافع ناقابل تقسیم رہنے دیں اور چاہیں تو اسے حصہ داروں پر تقسیم کریں۔ نیز نئے قانون نے انجمنوں کو اختیار دیا کہ وہ منافع کا ۱۰ فیصد رفاہی کاموں میں خرچ کر سکتی ہیں۔ اس قانون نے تحریک کی ترقی کی راہیں ہموار کر دیں۔ اور دو ہی برس میں انجمنوں کی تعداد آٹھ ہزار سے بڑھ کر ۱۷ ہزار ہو گئی یہ ایک عام بات ہے کہ جب کسی تحریک کا دائرہ کار وسیع ہو گا تو اختلافات بھی پیدا ہوں گے۔ اور نئے تقاضے بھی۔ چنانچہ کچھ تو انتظامی خرابیاں پیدا ہوئیں اور کچھ اصلاحی تجاویز کی ضرورت محسوس کی گئی۔ اور ۱۹۱۴ء میں اس مقصد کے لئے ایک کمیٹی میکلیگن کمیٹی کے نام سے قائم ہوئی کہ وہ انتظامی خرابیوں کے سدباب کے سلسلے میں اصلاحی تجاویز پیش کرے چونکہ اس کمیٹی کی سفارشات امداد باہمی کی تاریخ میں بہت اہم سمجھی گئی تھیں لہذا میں انہیں قدرے تفصیل سے پیش کرتا ہوں۔

(۱) انجمنوں کے ارکان کے انتخاب میں احتیاط برتی جائے اور پسندیدہ لوگ منتخب کئے جائیں۔

(۲) ان ارکان کو انجمن اور تحریک کے مقاصد سے واقف کیا جائے

(۳) قرضہ دیتے وقت جائداد مکفولہ کے علاوہ ذاتی ساکھ اور اخلاقی حیثیت کا لحاظ رکھا جائے۔

(۴) قرضہ ضرورت کے وقت دیا جائے منفعت کاروبار یا غیر پیدا آور کام کے لئے قرض نہ دیا جائے۔

(۵) قرضہ دینے کے بعد دیکھا جائے کہ جس مقصد کے لئے قرض لیا گیا ہے وہ پورا ہوا ہے یا نہیں۔

(۶) قرضے بہت کم شرح پر نہ دیئے جائیں سہل الحصول قرضے غیر ضروری اخراجات کے محرک ہوتے ہیں۔

(۷) قرضہ کی جو قسطیں مقرر ہوں وہ پابندی سے ادا کی جائیں

(۸) انجمن کے اراکین کو کفایت اور بچت کی ترغیب دی جائے۔

(۹) انجمن کا سرمایہ زیادہ ارکان سے ہی وصول کیا جائے۔

(۱۰) انجمنوں کی درجہ بندی ذاتی سرمایہ کے لحاظ سے کی جائے

(۱۱) انتظامیہ اختیارات ارکان انجمن کو حاصل ہوں۔

(۱۲) نئی انجمنیں محض تعداد میں اضافے کے لئے قائم نہ کی جائیں۔ حقیقی ضروریات کا لحاظ رکھا جائے

(۱۳) ارکان انتظامیہ کسی قرضہ کے ضامن نہ ہوں۔

سفارشات کا اثر

تحریک میں بڑھنے پھیلنے کی صلاحیت کچھ تو مقامی ضروریات کی شدت نے پہلے ہی پیدا کر دی تھی۔ پھر ان سفارشات اور مناسب احتیاط نے اس کے افادی پہلوؤں میں اور بھی جان ڈال دی۔ اور تحریک کا حلقہ اثر بڑھتا گیا۔ اور دوسری جنگ عالمگیر تک اس تحریک کے ممبروں کی تعداد ۷۵ لاکھ کے قریب ہو گئی۔ ۱۹۴۰ء میں زیر کار سرمایہ کی مقدار ایک ارب ۹ کروڑ ۳۴ لاکھ روپیہ تھی۔ اور انجمنوں کی کل تعداد ڈیڑھ لاکھ روپیہ کے لگ بھگ ہو گئی تھی۔ صوبہ بنگال میں سب سے زیادہ انجمنیں تھیں۔ اس کے بعد پنجاب اور مدراس کا نمبر تھا

پاکستان میں امداد باہمی

امداد باہمی کا نظام کم و بیش پاکستان میں وہی ہے جو ۱۹۱۲ء کے قانون کی رو سے قائم ہوا۔ اس میں دو قسم کی انجمنیں یا ادارہ۔ مرکزی بنک۔ صوبائی بنک اور صوبائی یونین پر مشتمل ہوتا ہے پاکستان میں یونین اور صوبائی بنک تو موجود ہیں۔ مرکزی بنک ایسا جس کی حیثیت کل پاکستان کی ہو، نہیں ہے۔ مقامی انجمنیں دو طرح کی ہیں۔ ایک زرعی ایک غیر زرعی پھر ان میں سے ہر ایک کی دو دو قسمیں ہیں۔ قرضہ انجمنیں اور کثیر المقاصد انجمنیں۔ اسی طرح غیر زرعی بھی دو قسم کی ہیں۔

(باقی)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے

اور

تزکیہ نفوس کرتی ہے

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر سیالکوٹ سے سپیشل گاڑی

امسال جلسہ سالانہ ربوہ کے موقعہ پر سیالکوٹ سے مؤرخہ ۲۵ دسمبر ۱۹۵۸ء بروز جمعرات بوقت ۹ بجے صبح ایک سپیشل گاڑی چلے گی۔ جو کہ ربوہ چار بجے شام انشاء اللہ تعالیٰ پہنچ جائے گی۔ نارووال سے بھی دو ڈبے صبح ۵-۵۵ کو چلنے والی گاڑی کے ساتھ لگا دیئے جائیں گے جو سیالکوٹ آ کر سپیشل گاڑی کے ساتھ لگا دیئے جائیں گے۔ قلعہ صوبہ سنگھ۔ پسرور۔ چونڈہ کے اسٹیشنوں پر سے سوار ہونے والے دوست ان سے فائدہ اٹھائیں۔

ریلوے ایجنسی واقعہ ٹرنک بازار شہر سیالکوٹ سے ریلوے ٹکٹ برائے ربوہ مل سکتے ہیں۔ ایک سپیشل گاڑی نارووال سے مؤرخہ ۲۵ دسمبر ۵۸ء بروز جمعرات چلائی جائیگی

(قاسم الدین امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ)

احمدیہ انٹر کالجیٹ ایسوسی ایشن لاہور کے عہدیدار

نئے سال کے لئے احمدیہ انٹر کالجیٹ ایسوسی ایشن لاہور کے مندرجہ ذیل عہدیدار منتخب کئے گئے ہیں:- صدر۔ چوہدری عابد علی صاحب بٹر — سیکرٹری پرویز پروازی صاحب — خزانچی ماجد علی صاحب بٹر

ولادت

(۱) برادرم ناصر الدین صاحب شامی فیلڈ پے آفس کوئٹہ کو اللہ تعالیٰ نے ۱۱/۱۲/۵۸ کو دوسرا فرزند عطا فرمایا ہے۔ احباب جماعت و بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ وہ نومولود کی صحت درازیٔ عمر و خادم دین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔

(ظفر اقبال ابن سردار مصباح الدین صاحب چیچوٹ)

(۲) خدا تعالیٰ نے خاکسار کو اپنے فضل سے تیسرا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ نام مبشر احمد تجویز کیا گیا ہے۔ نومولود چوہدری سربلند خاں صاحب کا نواسہ ہے۔ احباب کرام نومولود کی درازیٔ عمر اور خادم دین بننے کی دعا فرمائیں

غلام احمد دفتر آبادکاری نیلا گنبد لاہور

چندۂ تحریک جدید کے سلسلہ میں احباب جماعت کا مخلصانہ لبیک

قلیل عرصہ میں قریباً پونے تین لاکھ روپے کے وعدے پیش کر دیئے

الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی بابرکت قیادت اور خلافت کے عہد سعادت میں جماعت احمدیہ کو حضرت باریتعالیٰ کی توحید اور اسلام کی خدمت کے لئے غیر معمولی توفیق نصیب ہو رہی ہے۔ اس میں کیا شبہ ہے کہ درخت اپنے پھلوں سے پہچانا جاتا ہے۔ ہمارے آقا نے جس عزم اور یقین کے ساتھ اسلام کی شریعت کے قیام اور احیاء دین کے لئے جو جد و جہد شروع کر رکھی ہے وہ بے نظیر ہے۔ اور آپ کے دلی جذبات کا پرتو جماعت پر پڑ کر انہیں روحانیت کے بلند میناروں تک پہنچانے کے لئے ہر قسم کی قربانیاں بالخصوص مالی قربانیاں ان سے کروانی جاری رہیں۔ تحریک جدید کے سال ۲۵/۱۵ کے لئے حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ڈیڑھ ماہ پورا انصار اللہ کے اجلاس منعقدہ یکم نومبر ربوہ میں اعلان فرمایا تھا۔ جماعت کا خلوص اور شیدائیت قابل صد مبارکباد ہے کہ انہوں نے اس قلیل عرصہ میں ترقی اسلام اور اشاعت قرآن کے نیک کام کے لئے دو لاکھ اناسی ہزار سات سو پچپن روپیہ کے وعدہ کی فہرست پیش کر دی ہے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ اللہ تعالیٰ ان کے نیک ارادہ میں برکت دے اور ان سب کی دلی فوق العادت ترقی دے لیکن ابھی جماعت کا ایک کثیر حصہ ایسا ہے جن میں مرد۔ عورت اور بچے شامل ہیں جن تک اس تحریک کا علم پورے طور پر نہیں پہنچا۔ جماعت کے اراکین اور مخلصین سے درخواست ہے کہ وہ خاص سعی کر کے جماعت کے ہر فرد تک حضور کی اس تحریک کو پہنچائیں تا اشاعت اسلام کے نیک کام میں حصہ لینے سے کوئی ایک فرد بھی محروم نہ رہ جائے اور اراکین حضور کے اس ارشاد پر عمل پیرا ہوں:

"اگر جماعت کے ہر مرد۔ عورت۔ جوان۔ بوڑھے سے وعدے لئے جائیں تو میں سمجھتا ہوں کہ تحریک جدید کے وعدے موجودہ وعدوں سے دوگنے تگنے ہو جائیں"

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

ہم انتظار کرینگے

جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے ان موصی اصحاب کا جو ۔۔۔۔ (۱) اپنے حسابات وصیت کے سلسلہ میں کسی قسم کی تسلی چاہتے ہوں اور (۲) ان غیر موصی اصحاب کا جو شوکت اسلام کے اظہار کے لئے وصیت کر کے مجاہدین اسلام کی صف میں آکر کھڑا ہونا چاہتے ہوں۔ دفتر بہشتی مقبرہ ان اغراض کے لئے ۲۵ دسمبر سے ۳۰ دسمبر تک صبح آٹھ بجے سے آٹھ بجے شب تک کھلا رہے گا۔ صرف نمازوں کے اوقات اور سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تقریروں کے اوقات میں بند ہوگا

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

شکریۂ احباب

میرے والد محترم شیخ فضل حق صاحب ریٹائرڈ ریلوے گارڈ بتاریخ ۲۸ نومبر ۵۸ء بمقام ربوہ وفات پا کر اپنے مالک حقیقی سے جا ملے انا للہ وانا الیہ راجعون اس سانحہ پر ایک کثیر تعداد احباب جماعت نے میری اور دیگر افراد خاندان کی دلجوئی بذریعہ تعزیتی خطوط کی ہے علاوہ ازیں بیشتر مقامی احباب اور بزرگان نے بھی بنفس نفیس تشریف لا کر اظہار ہمدردی فرمایا۔ اور ان کلمات تسلی نے ہمارے رنج و غم کو بہت حد تک دور کر دیا۔

چونکہ خطوط اس کثرت سے آئے ہیں کہ میرے لئے ان سب کا فرداً فرداً جواب دینا ممکن نہیں۔ لہذا بذریعہ الفضل میں تمام مقامی و بیرونی احباب کا اس دلی ہمدردی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ان سے مزید ملتمس ہوں کہ وہ مرحوم کے زیادہ سے زیادہ قرب الٰہی پانے اور اسلئے ان درجات حاصل کرنے کے لئے اپنی دعاؤں کا سلسلہ جاری رکھیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ خاکسار شیخ ضیاء الحق خلف شیخ فضل حق صاحب مرحوم۔ الیف۔ ایس مزلمیٹڈ گمیٹ خیر پور ڈویژن

اطفال الاحمدیہ کے آئندہ امتحان کے متعلق

ضروری اعلان

جملہ مجالس اطفال کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ آئندہ سہ ماہی میں ان کے امتحان کے لئے کتاب سیرۃ حضرت مسیح موعود مصنفہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ مقرر کی گئی ہے یہ کتاب الشرکۃ الاسلامیہ گول بازار ربوہ سے ۸ آنے فی نسخہ کے حساب سے مل سکتی ہے۔ بیس سے زائد نسخے اکٹھے لینے کی صورت میں قیمت ۶ آنے فی نسخہ ہوگی۔ کتاب ڈاک کے ذریعہ بھی منگوائی جا سکتی ہے اور جلسہ سالانہ پر بھی لی جا سکتی ہے۔

مجالس خدام الاحمدیہ کے قائدین و زعماء اور مجالس اطفال کے مربی صاحبان سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ بچوں کو اس کتاب میں شریک کرنے کی کوشش فرمائیں اور بچوں کو تحریک کریں کہ وہ ابھی سے اس کی تیاری شروع کر دیں۔ کوشش یہ ہونی چاہیئے کہ گذشتہ امتحان کی نسبت اس میں بہت زیادہ تعداد میں بچے شامل ہوں۔ (مہتمم اطفال)

خدام الاحمدیہ کیلئے خدمت کا موقعہ

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر خدمت کے لئے اخبار الفضل کی متعدد اشاعتوں میں اعلان شائع ہوتا رہا ہے۔ لیکن اس وقت تک بہت ہی کم مجالس کی طرف سے رضاکارانہ خدمت کے لئے نام موصول ہوئے ہیں۔ جلسہ سالانہ جیسی عظیم الشان تقریب کے موقعہ پر ہزاروں خدام کی ضرورت ہوتی ہے اور ہر قسم کے کاموں کے لئے معاونین درکار ہوتے ہیں

پس میں ایک دفعہ پھر ایسی مجالس کے قائدین کو یاددہانی کرواتا ہوں جنہوں نے ابھی تک اس طرف توجہ نہیں کی۔ کہ وہ جلد تر مطلوبہ کوائف کے مطابق فہرستیں بھجوائیں اور جیسا کہ الفضل میں افسر صاحب جلسہ سالانہ کی طرف سے اعلان ہوا ہے۔ ایسے والنٹیرز مکرم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب کو دفتر انصار اللہ مرکزیہ کے ہال میں مندرجہ ذیل اوقات میں ملیں۔

۲۴ دسمبر ۳ بجے بعد دوپہر سے ۶ بجے بعد دوپہر تک

۲۵ دسمبر " " " "

۲۶ دسمبر ۸ بجے صبح سے ۹ بجے صبح تک

خدمت کا یہ نہایت ہی اہم اور ضروری موقعہ ہے۔ مرکز سلسلہ میں آنے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مہمانوں کی خدمت کرنا جو محض اعلائے کلمۃ الحق کے لئے جمع ہوتے ہیں۔ بہت بڑے ثواب کا کام ہے۔ پس خدام کو اس موقعہ پر خدمت کے لئے زیادہ سے زیادہ تعداد میں آگے آنا چاہیئے۔ اس قسم کی فہرستیں دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں بھجوائیں۔

(نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

جلسہ سالانہ کے ایام میں

رسالہ خالد و تشحیذ الاذہان کا دفتر

احباب کی سہولت کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جلسہ کے ایام میں رسالہ خالد خدام الاحمدیہ اور بچوں کے رسالہ تشحیذ الاذہان کا دفتر گول بازار میں منتقل کر دیا جائے گا۔ احباب ان ایام میں اپنا بقایا یا پیشگی چندہ وہاں جمع فرماویں یا متعلقہ امور کے لئے وہاں تشریف لاویں۔ اس کے علاوہ ہر دو رسالہ جات کا چندہ دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں بھی جمع کروا سکتے ہیں۔

(نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مسند احمدؒ

احادیث نبوی کا انسائیکلوپیڈیا

اس کتاب کی اہمیت دو وجہ سے ہے اوّل اس لئے کہ یہ ایک عظیم الشان امام کی تصنیف ہے جس کی امامت فی الحدیث پر دنیا کے تمام مسلمان متفق ہیں۔ دوسرے یہ کتاب احادیث کا سب سے بڑا مجموعہ ہے کسی امام حدیث کا اتنا بڑا مجموعہ احادیث صفحہ عالم پر موجود نہیں۔ اس میں چالیس ہزار کے قریب حدیث پائی جاتی ہیں اور ایسا کم دیکھنے میں آیا ہے کہ کوئی صحیح حدیث ہو اور وہ مسند احمد میں موجود نہ ہو۔ لیکن اس اہمیت کے باوجود کتاب میں بعض ایسی الجھنیں بھی تھیں۔ جن کی وجہ سے کتاب سے حقیقی استفادہ بڑا ہی محدود تھا۔ کیونکہ یہ معلوم کرنا کہ کسی مضمون کی کوئی حدیث کہاں ہے۔ انتہائی مشکل امر تھا۔ اسی وجہ سے علمائے حدیث کی ہمیشہ یہ تمنا رہی کہ کوئی اللہ کا بندہ اس کتاب کو اس طرز پر مرتب کرے کہ مذہبی مضامین کے لحاظ سے اس کتاب سے استفادہ بہت آسان ہو جائے علامہ ذہبی اس تمنا کا اظہار کرتے ہوئے لکھتے ہیں:-

"لعل الله تبارك وتعالى ان يقيض لهذا الديوان السامي يخدمه ويبوب عليه ويتكلم على رجاله ويرتب هيئته ووضعه"

لیکن علامہ ذہبی اور دیگر حفاظ حدیث کی اس تمنا کے باوجود آج تک اس کام کو انتہائی آسان صورت میں کوئی بھی نہ کر سکا اور دینی علوم کا یہ خزانہ بند کا بند رہا۔ آخر تقدیر کے نوشتوں کے مطابق جس نے اس کام کو سرانجام دینا تھا اس کی توجہ اس طرف مبذول ہوئی یعنی جماعت احمدیہ کے اولو العزم امام سیدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ادارۃ المصنفین کے انتظام کے ماتحت اس کام کو شروع کر دیا اور آپ کی ہدایات اور بابرکت ارشادات کے ماتحت یہ کام مکمل ہو چکا ہے اور اس کی پہلی جلد نئی ترتیب کے ساتھ شائع ہو چکی ہے مختلف ابواب کے ماتحت تمام احادیث کو جمع کیا گیا ہے لیکن مسند کی حیثیت کو باقی رکھنے کے لئے ہر حدیث کے سامنے حاشیہ پر مسند کے پہلے ایڈیشن کا حوالہ دیا گیا ہے۔ صحت و ضعف کی تصریح کے ساتھ صحاح ستہ سے احادیث کی تخریج بھی کی گئی ہے کہ پیش نظر جلد میں کس قدر روایات امام احمد کی اپنی ہیں اور کتنی روایات ہیں جو آپ کے بیٹے ابو عبد الرحمٰن عبد اللہ یا ان کے شاگرد ابو بکر القطیعی نے دوسرے واسطوں سے لے کر اس کتاب میں شامل کر دی ہیں اس کے علاوہ ایک مضمون سے متعلق متفرق ابواب میں آنیوالی احادیث کو بلحاظ مضمون اس طرح یکجا کیا گیا ہے۔ کہ احادیث کا تکرار بھی نہ ہو اور مضمون بھی ایک جگہ آ جائے۔

ان معنوی خوبیوں کے ساتھ کتاب کی طباعت نہایت عمدہ عربی ٹائپ کاغذ نہایت اچھا اور تقطیع ۲۰×۳۰/۸ ہے۔

قیمت رعائتی مجلد چھ روپے

مسند احمد کی تبویب پر الہلال کا تبصرہ

"الہلال جو مصر کا مشہور اور پرانا اخبار ہے۔ اپنے دسمبر کے پرچہ میں مسند احمد کی تبویب کا ذکر کرتے ہوئے لکھتا ہے:-

المسند الجامع للامام احمد احادیث نبویہ کی ضخیم کتابوں میں سے ہے ادارۃ المصنفین ربوہ (پاکستان) نے اس عظیم کتاب کی ترتیب اور تبویب کا کام شروع کیا ہے۔ تاکہ لوگ اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھا سکیں۔ یہ بہت عظیم الشان کام ہے جو حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب امام جماعت کے ارشاد کے ماتحت عمل میں لایا جا رہا ہے ہر مسلمان کو قرآن مجید کے بعد اس جیسی کتاب کی ضرورت ہے اس کتاب کا پہلا حصہ ادارۃ المصنفین کے زیر انتظام تیار ہوا ہے جس کا حجم ۲۲۸ صفحات ہے۔ اور مطبعۃ النصرۃ میں میں طبع ہوئی ہے"۔

ابوالمنیر نور الحق
مینجنگ ڈائریکٹر ادارۃ المصنفین
ربوہ ضلع جھنگ مغربی پاکستان

والنٹیرز کہاں اپنے آپ کو پیش کریں

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ ۹ ؍ دسمبر پر لبیک کہتے ہوئے جن احباب نے جلسہ سالانہ کے ایام میں مہمانوں کی خدمت کرنے کے لئے اپنے آپ کو بطور والنٹیرز پیش کیا ہے اور اپنے نام نائب صدر مجلس انصار اللہ یا نائب صدر خدام الاحمدیہ کو بھجوائے ہیں۔ ان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ ربوہ پہنچنے پر مکرم پروفیسر صوفی بشارت الرحمٰن صاحب منتظم معاونین کو ذیل کے اوقات میں ملیں وہ تمام والنٹیرز کو ڈیوٹی سپرد کر دیں گے۔ منتظم معاونین جلسہ سالانہ کا دفتر انصار اللہ مرکزیہ کے ہال میں ہوگا۔ اور اوقات حسب ذیل ہوں گے۔

۲۴ دسمبر ۳ بجے بعد دوپہر سے ۴ بجے بعد دوپہر تک
۲۵ دسمبر ۳ بجے بعد دوپہر سے ۴ بجے بعد دوپہر تک
۲۶ دسمبر ۸ بجے صبح سے ۹ بجے صبح تک۔

(افسر جلسہ سالانہ)

تفسیر صغیر — اور — احباب جماعت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تحریر فرمودہ تفسیر صغیر قرآنی حقائق و معارف کا ایک بے نظیر خزینہ ہے۔ اس تفسیر نے قرآن پاک کے مطالب کو سمجھنے اور اس کے حقائق سے آگاہ ہونے کو نہایت آسان کر دیا ہے۔ پچھلے جلسہ سالانہ پر یہ تفسیر تھوڑی تعداد میں تیار ہوئی تھی۔ اور جماعت کے بہت سے دوست اس سے محروم رہ گئے تھے۔ اب مزید تھوڑی سی تعداد میں یہ تفسیر تیار کرائی گئی ہے۔ دو جلدوں میں بھی اور ایک جلد میں بھی۔

پس وہ دوست جنہوں نے ابھی تک تفسیر کو حاصل نہیں کیا۔ جلسہ پر پہنچتے ہی فوراً حاصل کر لیں۔ کیونکہ اگر یہ تعداد ختم ہو گئی تو نہ معلوم کب تک انتظار کرنا پڑے

ملنے کا پتہ ادارۃ المصنفین (متصل مسجد مبارک) ربوہ ضلع جھنگ

دو نئی کتابیں

(۱) **المبشرات** ۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے الہامات اور کشوف کا مجموعہ۔ حجم ۳۲۵ صفحات ۲۰×۲۶/۸

(۲) **تاریخ احمدیت** :- از ابتداء تا ۱۸۸۸ء کے حالات تک حجم ۳۰۰ صفحات ۲۰×۲۶/۸

دونوں کتابیں مجلد ہیں اور تیار ہو چکی ہیں۔ اور دونوں کی قیمت پانچ پانچ روپے ہے۔ دوست جلدی سے جلدی یہ کتب حاصل کریں۔

ملنے کا پتہ ادارۃ المصنفین (متصل مسجد مبارک) ربوہ ضلع جھنگ

قرآن مجید معرّا

الشرکۃ الاسلامیہ نے ۱۸×۲۲ سائز پر قرآن کریم معرّا شائع کر دیا ہے سائز نہایت موزوں ہے۔ رسم الخط نہایت واضح ہے۔ بچے بھی آسانی سے پڑھ سکتے ہیں کتابت طباعت دیدہ زیب۔ کاغذ نہایت عمدہ ہے۔ آج ہی آرڈر ارسال کر کے حاصل کریں۔ ھدیہ۔ صرف پانچ روپے۔ تھوک خریدنے والوں کو رعایت دی جائے گی

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گول بازار ربوہ

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں!

"شانِ قرآن"

۱۷ دسمبر کے الفضل میں مولوی سلطان احمد صاحب پیر کوٹی کا جو مضمون "عشق قرآن اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام" چھپا ہے۔ وہ درحقیقت اسی کتاب "شانِ قرآن" کا مقدمہ ہے۔ اس کے پڑھنے سے احباب کرام اصل کتاب کی خوبیوں کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔ احباب نے اس کے مطالعہ سے اس کی اشاعت میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی ضرورت کو یقیناً محسوس کیا ہوگا۔ دوستوں کو چاہیئے کہ وہ اس کتاب کو نہ صرف خود پڑھیں۔ بلکہ اپنے اہل و عیال اور عزیز و اقارب کو پڑھائیں۔ اور اس کے ذریعہ ان کے دلوں میں بھی قرآن کریم کی محبت، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اور اسلام کی محبت کا شعلہ بھڑکائیں۔ بلکہ یہ غیر از جماعت احباب کو بھی ضرور پڑھوانی چاہیئے۔ تاکہ انہیں بھی معلوم ہو جائے کہ ہمارے آقا حضرت مسیح موعود علیہ السلام قرآن کریم کے کس قدر عاشق زار، والہ و شیدا اور قلوب میں اسی کی حکومت قائم کرنے کے لئے مامور ہوئے تھے۔

حجم ساڑھے تین سو صفحہ کتاب مجلد ہوگی۔ قیمت ۴؍

ملنے کا پتہ:۔ **احمدیہ کتابستان ربوہ**

پچیس ۲۵ ہزار کی کتابیں پندرہ ہزار میں!

ہر احمدی گھرانہ میں گھریلو لائبریریاں قائم کرنے کے لئے مندرجہ ذیل سولہ ۱۶ کتابوں کا سٹ بجائے پچیس ۲۵ روپے کے صرف پندرہ روپے میں حاصل کریں۔ غریب احباب نصف قیمت نقد نصف ایک روپیہ ماہوار قسط پر ادا کریں۔ ایک کارڈ لکھ کر اطلاع دیں۔ (۱) جاء الحق (۲) نور الحق (۳) ظہور الحق یا ظہور احمد موعود (۴) تقدیس الحق یا حیات قدسی (۵) انعام الحق یا میری داستان (۶) افتخار الحق یا انعامات خداوند کریم (۷) پیغام حق (۸) شہداء الحق (۹) کلید ترجمہ قرآن مجید (۱۰) شمع حرم (۱۱) تلخیص العربیہ عربی اردو لغات (۱۲) زمانہ کے ابدال (۱۳) سی حرفی جام وحدت (۱۴) سی حرفی گلدستہ احمدیت (۱۵) امام المتقین (۱۶) نجات المسلمین۔

حکیم عبد اللطیف شاہد امین بازار گوالمنڈی لاہور و گول بازار ربوہ

حکومت پاکستان کے طبی بورڈ کے صدر

جناب شفاء الملک حکیم محمد حسن صاحب قریشی:۔ "آجکل مصنوعی و ادنیٰ درجہ کی دواؤں کی گرم بازاری ہے اسلئے جو دواخانے عمدہ اور اعلیٰ دواؤں کی بہم رسانی کی سعی کرتے ہیں انکی حوصلہ افزائی کرنی چاہیئے مجھے امید ہے کہ عوام کے علاوہ اطبائے کرام بھی ہمیشہ "طبیہ عجائب گھر" سے فائدہ اٹھائیں گے۔"

جلسہ سالانہ کے ایام میں گول بازار ربوہ میں طبیہ عجائب گھر کے سٹال میں

مقبول دوائیں ملیں گی!

جلسہ سالانہ

کے

مبارک ایام میں ہماری ادویات آپکو ہماری عارضی دکان واقع گول بازار ربوہ سے مل سکتی ہیں۔

آپکی خدمت کے شائق

منیجر دواخانہ حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

کرشمہ حکمت

خارش ہر قسم کے لئے اکسیر ہے دھدر۔ بالچر۔ گنج۔ لوط اور چنبل میں بہت مفید ہے۔ قیمت مکمل کورس ۴؍

حبِ شباب کمزوری خاص کا واحد علاج پٹھوں میں خوب طاقت اور جسم میں اعلیٰ قوت پیدا کرتی ہے۔ ۳۰ گولی ۲ Rs

طب جدید کے مرکبات ہم سے خرید فرمائیں نیز فہرست ادویات مفت طلب فرمائیں۔

جلسہ سالانہ پر ہمارا سٹال گول بازار ربوہ میں ہوگا

دواخانہ طب جدید کھوکھر منزل چک چٹھہ ڈاکخانہ خاص ضلع گوجرانوالہ

لاثانی چمک
اعلیٰ شخصیت
اعلیٰ ذوق
SHINO
BOOT POLISH
BLACK
SPECIAL QUALITY
شائنو
سپیشل بوٹ پالش
چمکدار جوتا آپکی اعلیٰ شخصیت کا آئینہ دار ہے

کف ایکس
کھانسی نزلہ و زکام کی بہترین دوا
فضل عمر فارمیسوٹیکلز ربوہ پاکستان

قابل رشک صحت اور طاقت

قرصِ نور

جملہ شکایات کمزوری خواہ کسی سبب سے ہو۔ ضعف دل و دماغ۔ دل کی دھڑکن۔ کمزوری مثانہ۔ عام جسمانی کمزوری اور چہرہ کی زردی کا زود اثر مستقل علاج۔ قیمت مکمل کورس ۴ روپے۔

فہرست ادویہ مفت طلب کریں!!!

ناصر دواخانہ ——— ربوہ

جلسہ سالانہ کے مہمانوں کی سہولت کیلئے

ہم نے یہ انتظام کر دیا ہے کہ ہمارا ادارہ مورخہ $\frac{12}{58}$-۲۴ تا $\frac{12}{58}$-۳۱ صبح پانچ بجے سے رات ½۱۲ بجے تک ہر وقت کھلا رہے تا احباب اپنی طبی ضروریات پورا کر سکیں۔

منیجر دواخانہ خدمتِ خلق (رجسٹرڈ)

ربوہ

خدمت کے لئے پیش کرنے والوں کو اپنی نیت کا ضرور ثواب مل جائے گا۔ انشاء اللہ

(افسر جلسہ سالانہ)

ضروری اعلان

متعلقہ کارکنانِ جلسہ

جن انصار و خدام نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ جمعہ کے پیش نظر جلسہ سالانہ کے ایام میں بطور والنٹیر اپنے آپکو پیش کیا ہے انکی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ضروری نہیں کہ ان سب کو ڈیوٹی پر لگایا جائے جیسا کہ اعلان ہو چکا ہے وہ ربوہ تشریف لا کر دفتر انصار اللہ مرکزیہ میں مقررہ اوقات میں منتظم صاحب معاونین کو ملیں۔ ان میں سے جن کو ڈیوٹی کے مناسب سمجھا جائیگا صرف انکی ہی ڈیوٹی لگائی جائے گی۔ اپنے آپ کو

ایسٹرن پرفیومری کمپنی کے عطریات کے بارے میں

"مجھے ایسٹرن پرفیومری ربوہ کے عطریات استعمال کرتے ہوئے کافی عرصہ ہو گیا ہے۔ نہایت اعلیٰ اور دیرپا ہیں۔ میں نے حنا اور شمامہ شیراز کو خاص طور پر بے نظیر پایا ہے۔"

اسد اللہ خان

بار ایٹ لاء۔ لاہور

مقصد زندگی

احکامِ ربانی

۸۰ صفحہ کا رسالہ

بزبان اردو

کارڈ آنے پر مفت

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن

ایسٹرن پرفیومری کمپنی رجسٹرڈ کے بہترین سینٹ شاہی مشک۔ کشمیرا و یو لون ہر جنرل مرچنٹ سے طلب فرمائیں!